فرقہ بندی، تہتر فرقوں کی تفصیل، تقلید کے معنی، ابتداء اور تقلید کے اسباب، تقلید کی تردید، قرآن، تفاسیر، احادیث، صحابہ کرام، تابعین اور ائمہ اربعہ کے اقوال سے۔ کعبہ شریف میں چار مصلے، حنفی مذہب کی حالت وغیرہ پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اس کے بعد حصہ اولیٰ اور پھر حصہ دوئم ہے۔ ان دونوں حصوں میں جو موضوع ہیں وہ فقہ حنفی کی کتابوں سے ہیں یعنی کتاب الشتیٰ، طہارت، صلوٰۃ، صلوٰۃ عیدین، زکوٰۃ، صوم، حج، نکاح، رضاعۃ، طلاق، عدت، بیوع اور سود سے متعلق فقہ حنفی کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ اور اس ضمن میں فقہ اور قرآن وحدیث کا تقابل بھی پیش کیا گیا ہے۔ مصنف نے فقہ کے مسائل بیان کرتے ہوئے کسی بھی مسئلے کو تشنہ نہیں چھوڑا اور دلائل سے اپنے موقف کو ثابت کیا ہے۔

مکتبہ اسلامیہ کی طرف سے اس کتاب کی اعلیٰ معیار پر طباعت ایک خوش کن امر ہے۔ فقہ حنفی میں دلچسپی رکھنے والے دوستوں کیلئے اس کتاب میں ان کے ذوق کا عمدہ مواد موجود ہے۔ کتاب کا یہ محقق ایڈیشن بہت سی اضافی خوبیوں سے آراستہ کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے اس کی قیمت 150 روپے نہایت ہی مناسب ہے۔ خود پڑھیے، دوسروں کو پڑھایئے اور صراط مستقیم کو اپنایئے۔ اللہ تعالیٰ ناشر کو جزائے خیر دے اور مصنف مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقام سے نوازے آمین۔

حسن البیان

فیما فی سیرۃ النعمان

مصنف: مولانا حافظ عبدالعزیز رحیم آبادی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات: 232 قیمت: 100 روپے

ناشر: النور اکیڈمی، مکتبہ ثنائیہ بلاک نمبر 19 سرگودھا

علامہ شبلی نعمانی (متوفی 1914) حنفی مسلک کے لائق مصنف اور محقق ہیں۔ ابتداء سے ہی انہوں نے حنفی مسلک کی اشاعت وتبلیغ میں سرگرمی سے حصہ لیا تھا اور فاتحہ خلف الامام کی ممانعت میں ایک رسالہ ''ظل الغمام'' کے نام سے تحریر فرمایا تھا۔ اگرچہ علی گڑھ کالج آنے کے بعد ان کی توجہ اسلامی تاریخ کی طرف مڑ گئی تھی لیکن اس کے باوجود وہ تمام عمر اپنے ذہن سے حنفی مسلک کی محبت کو محو نہ کر سکے اور گاہ بگاہ اپنی تقریروں اور تحریروں میں اس کا اظہار کرتے رہے۔ انہوں نے ''سیرت النعمان'' کے نام سے حضرت الامام نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و واقعات پر ایک جامع کتاب مرتب کی۔ چاہئے تو یہ تھا کہ وہ اپنی اس کتاب میں حضرت امام ابو حنیفہؒ کے علمی کارناموں کو ہی موضوع بحث بنا کر انہیں اجاگر کرتے لیکن نامعلوم ان کو کیا سوجھی کہ انہوں نے اس کتاب میں اہلحدیث اور حنفیت کے مابین پرانے نزاع کو لانا بھی ضروری سمجھا۔ اور ضمن میں انہوں نے محدثین عظام اور فقہاء حنفیہ کا باہمی تقابل دکھا کر حنفیت کی برتری ثابت کرنے کیلئے اپنے تیز رو قلم سے ایسی گل کاری کی کہ جس سے محدثین کرام کی خدمت اسلامیہ کا ذریں پہلو مشکوک نظر آنے لگا۔ علامہ شبلی مرحوم نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ انہوں نے حدیث پاک کی تنقید کیلئے ''درائت'' کو بھی موضوع سخن بنایا۔ ان افکار و نظریات کی حامل کتاب سیرۃ النعمان'' جو دعوے تحقیق کے ساتھ شائع ہوئی ہو اور جس میں حدیث اور محدثین پر نقد وجرح بھی کی گئی ہو، اس کتاب کا علمی وتحقیقی اعتبار سے جائزہ لینا اہلحدیث کے نزدیک ضروری تھا۔ چنانچہ جیسے ہی سیرۃ النعمان طبع ہو کر بازار میں آئی تو حضرت شیخ الکل میاں نذیر حسین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید اور مولانا شبلی کے معاصر وہم وطن حضرت علامہ محمد عبدالعزیز رحیم آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کا محاسبہ ومحاکمہ کرتے ہوئے ''حسن البیان فیما فی سیرۃ النعمان'' کے نام سے ایک عمدہ علمی وتحقیقی جواب شائع کیا۔ مولانا رحیم آبادی مرحوم نے اپنی کتاب میں حضرت امام ابو حنیفہؒ کی اس سوانح حیات کا ذکر کرتے ہوئے وجہ تنقید کا سبب یہ لکھا کہ...... مجھ کو اس (مناقب ومحامد امامؒ) سے کچھ بحث نہیں، کیونکہ اعیان اسلام کی جس قدر خوبیاں کہی جائیں اس سے اسلام کی توقیع وتعظیم ہے۔ مگر صاحب کتاب نے جو حدیث اور اصول حدیث کی طرف قلم بڑھایا ہے اور اکابر محدثین وعلمائے اہل اصول پر زبان درازیاں کی ہیں اس کی نسبت کچھ لکھتا ہوں۔ تاکہ عوام غلطی میں نہ پڑیں اور خلاف حق کے معتقد نہ ہو جائیں اور اکابر محدثین سے ان کو سوء ظنی نہ پیدا ہو جائے ''حسن البیان'' اعتدال

اور توازن کے سانچے میں ڈھلا ہوا خوبصورت محققانہ جواب ہے۔ کتاب اگرچہ مختصر ہے لیکن مولانا رحیم آبادی نے صاحب سیرۃ النعمان پر علمی گرفتیں اس قدر مضبوط کی ہیں کہ علامہ شبلی کو بھی اس کا اعتراف کرنا پڑا تھا۔ اور انہوں نے سیرت النعمان کے اگلے ایڈیشن سے بعض چیزیں حذف کر دی تھیں جن کی نشاندہی مولانا رحیم آبادی نے کی تھی۔ بہر حال ''حسن البیان'' ایک علمی وتحقیقی کتاب ہے۔ اس میں قاری کو حدیث، اصول حدیث، سیرت محدثین، علم حدیث اور ائمہ حدیث سے متعلق عمدہ مباحث پڑھنے کو ملتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس کتاب میں حدیث وفقہ کو ہم پلہ قرار دینے میں علامہ شبلی کی غلط بیانی اور امام ابوحنیفہؒ کی مدح میں مبالغہ آرائی اور محدثین کی تنقیص پر بھی لائق مصنف نے دھڑلے سے بات کی ہے اور دلائل پیش کر کے شبلی صاحب کی غلط بیانی کا پردہ چاک کر دیا ہے۔ بلا شبہ یہ کتاب اپنے مشمولات کے اعتبار سے بہت عمدہ ہے۔ حسن البیان پہلی مرتبہ 1311ھ میں شائع ہوئی تھی اس کے بعد بھی چھپی۔ اب ایک عرصے سے نایاب تھی۔ اللہ جزائے خیر دے مولانا محمد اقبال صاحب کو کہ انہوں نے اس کتاب کی اہمیت اور افادیت کو دیکھتے ہوئے اس کتاب کا عکس شائع کر دیا ہے۔ کتاب کی طباعت، کتابت اور کاغذ اچھا ہے اور ٹائٹل بھی خوبصورت ہے ٹائٹل پر مولانا رحیم آبادی کے نام کے ساتھ علوی کا لاحقہ شائد غلطی سے لکھا گیا ہے اس کی درستی ضروری ہے۔ امید ہے کہ النور اکیڈمی سرگودھا کی یہ پیشکش علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

قرآنی دعائیں اور ان کی تاثیر

مرتبہ: پروفیسر حبیب الرحمٰن خلیق

مولانا حبیب الرحمٰن خلیق صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی، صاحب علم، عالم دین ہیں۔ عرصہ دراز سے درس وتدریس میں مصروف ہیں۔ جامعہ سلفیہ میں بھی تدریسی خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں آج کل کلیہ دارالقرآن والحدیث جناح کالونی فیصل آباد میں پڑھا رہے ہیں۔ مولانا موصوف تصنیف وتالیف کا بھی عمدہ ذوق رکھتے ہیں اور عربی سے اردو ترجمہ کرنے میں بھی ان کو مہارت تامہ حاصل ہے۔ پیش نگاہ کتاب میں انہوں نے قرآنی دعاؤں کو جمع کیا ہے اور پھر ان کی تاثیر بیان کی ہے۔ مختلف قرآنی سورتوں کے فضائل بھی بیان کئے گئے ہیں۔ مولانا خلیق صاحب نے یہ کام بڑی محنت سے کیا ہے اور صحیح احادیث کی روشنی میں قرآنی دعاؤں کے فضائل ومناقب بیان کرنے کی سعی کی ہے۔ تمام مسلمان بھائی بہنیں، بچے، بوڑھے اس کتاب میں شامل دعائیں یاد کر کے حظ وافر اٹھا سکتے ہیں۔ 112 صفحات کی پاکٹ سائز یہ کتاب حاجی غلام رسول، بلال فیبرکس بیورو P-158 عمران روڈ، خیابان کالونی نمبر 2 فیصل آباد سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

حدیث کی نشرواشاعت میں علمائے اہلحدیث کی خدمات

مرتب: عبدالرشید عراقی

صفحات: 159 قیمت: ....

تبصرہ نگار: عابد محمود قدوسی

ناشر: مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور

کتاب وسنت ہی دراصل محور اسلام اور منبع رشد وہدایت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اصحاب الحدیث نے نہ صرف انہی کو مشعل راہ بنایا بلکہ بفضل الٰہی انکی حفاظت اور نشرواشاعت میں ایسی گرانقدر خدمات سرانجام دیں کہ جن کی مثال تک تاریخ عالم میں نہیں ملتی۔ جس کا اعتراف خود اغیار بھی کرنے پر مجبور ہیں۔

برصغیر کی تاریخ پر ہی اگر ہم نگاہ دوڑائیں تو ''قافلہ حدیث'' میں شامل ان نفوس قدسیہ کی ایک طویل فہرست ہماری نظر کے آگے گھوم جاتی ہے۔ جن میں ہر ایک اپنی سعی وکوشش اور خدمات کی بنا پر ''میر کارواں'' معلوم ہوتا ہے۔

پیش نظر کتاب میں انہی برگزیدہ ہستیوں کا مجمل سا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ جنہوں نے برصغیر پاک وہند میں ایسے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے جو کہ تاریخ کا زریں باب ہیں۔

کتاب پیش لفظ، مقدمہ اور چار ابواب پر مشتمل ہے۔ مقدمہ میں اول شریعت میں حدیث وسنت کے مقام کی وضاحت اور برصغیر میں علم حدیث پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اسکے بعد باب اول میں علمائے اہلحدیث کی تدریسی خدمات جبکہ باب دوم میں علمائے اہلحدیث کی تصنیفی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ باب سوم دفاع حدیث، تائید حدیث اور انکار حدیث کے جواب میں علمائے اہلحدیث کی